السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کہا جاتا ہے کہ تین حرکتوں سے نماز باطل ہوجاتی ہے کیا یہ صحیح ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نمازی کو چاہیئے کہ وہ پر سکون ہو کر نماز ادا کرے خشوع وخضوع کے ساتھ ادا کرے اپنے دونوں ہاتھوں یا دونوں پاؤں یا سر کے ساتھ کوئی فضول حرکت نہ کرے اور مختصر عمل کی وجہ سے نماز باطل قرار نہ دے مثلاً سامنے سے گزرنے والے کو اگر منع کیا یا بوقت ضرورت دروازہ وغیرہ کھولنا پڑا تو اس کی نماز باطل نہ ہوگی لہذا اگر کوئی ایسا کام کرلیا جس کو عادتاً کثیر سمجھا جاتا ہو مثلاً بلا ضرورت اگر پانچ قدم چل لئے یا کثرت کے ساتھ کوئی بے فائدہ کام کرلیا تو اس سے نماز باطل ہوجائے گی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص407

محدث فتویٰ